ان شاء اللہ

اوتیت جوامع الکلم۔ مجھے جامع کلمات عطا کئے گئے۔(حدیث)

مختصر دروس احادیث

تذکیر بالحدیث

Daily Hadith Reminders

روزمرّہ زندگی سے متعلق مختصر اور جامع احادیث کا مجموعہ

A collection of short Ahadith regarding daily life

English – Urdu – Arabic

انتخاب حدیث: حافظ محمد ابو بکر سجاد علوی (خطیب لندن)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

حديث: اَلْاَعْمَالُ بِالْنِيَّۃِ۔

اعمال کا انحصار نیت پر ہے۔ بخاری

Actions are according to intentions

حديث: إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْبَلُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا كَانَ لَهُ خَالِصًا وَابْتُغِيَ بِهِ وَجْهُهُ۔

اللہ تعالیٰ کسی عمل کو اس وقت تک قبول نہیں فرماتے جب تک وہ خالص اس کی رضا کیلئے نہ کیا جائے۔ نسائی

Allah does not accept any deed, except that which is purely for Him, and seeking His Face.

حديث: أحب البلاد إلى الله مساجدها۔۔ (رواه مسلم)

اللہ تعالیٰ کو روئے زمین پر سب سے پسند جگہ مساجد ہیں۔

The dearest parts on the face of the earth near Allah are its mosques.

حديث: نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ: الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ۔ (بخاری)

حديث: إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا۔ (ابن ماجہ)

حديث: إِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ۔ (بخاری تعلیقاً کتاب العلم)

حديث: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ۔ (مسلم)

حديث: اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ، وَإِنِّي عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ، وَإِنِّي أَدْعُوكَ لِلْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ، وَمِثْلِهِ مَعَهُ۔ (مسلم)

رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا الْبَلَدَ آمِنًا۔ (ابراہیم۔35)

حدیث: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُحِبَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ، أَوْ يُحِبَّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ؛ فَلْيَصْدُقْ حَدِيثَهُ إِذَا حَدَّثَ، وَلْيُؤَدِّ أَمَانَتَهُ إِذَا ائْتُمِنَ، وَلْيُحْسِنْ جِوَارَ مَنْ جَاوَرَهُ۔ (شعب الایمان)

حدیث: الرَّاحِمُونَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمَنُ، ارْحَمُوا أَهْلَ الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ۔ (ابوداؤد، ترمذی)

حدیث: لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ، فَتَعَجَّلَ كُلُّ نَبِيٍّ دَعْوَتَهُ، وَإِنِّي اخْتَبَأْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (متفق علیہ)

حدیث: كَانَ النَّبِيُّ يُسَبِّحُ رَبَّهُ بِقَدْرِ سَعَتِهَا وَكَثْرَتِهَا فَيَقُولُ: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔ (مسلم:2726)

حدیث: مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ، حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ۔ (مسلم۔2708)

حدیث: إِنَّ لِوَلَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا۔ (مسلم)

حدیث: إِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً، إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ۔ (بخاری، مسلم)

حدیث: أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ –وَمِنْهُمْ– رَجُلٌ رَحِيمٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ۔ (صحیح ابن حبان)

بیماری اور شفاء

آیت: وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ۔(الشعراء۔80)

حدیث: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: يَا ابْنَ آدَمَ، مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِي. قَالَ: يَا رَبِّ كَيْفَ أَعُودُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ؟ قَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَبْدِي فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ؟ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ عُدْتَهُ لَوَجَدْتَنِي عِنْدَهُ؟۔ (مسلم)

حديث: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُودُ مُسْلِمًا غُدْوَةً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُمْسِيَ، وَإِنْ عَادَهُ عَشِيَّةً إِلَّا صَلَّى عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ حَتَّى يُصْبِحَ، وَكَانَ لَهُ خَرِيفٌ فِي الْجَنَّةِ۔ (مسلم)

حديث: مَنْ عَادَ مَرِيضًا؛ نَادَى مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ، وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا۔ (ابن ماجہ)

حديث: إِنَّ مَرَضَ الْمُسْلِمِ يُذْهِبُ اللَّهُ بِهِ خَطَايَاهُ، كَمَا تُذْهِبُ النَّارُ خَبَثَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ۔ (ابوداؤد)

حديث: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ أَذًى: شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا، إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ بِهَا سَيِّئَاتِهِ، كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا۔ (متفق علیہ)

حديث: دعا صحت: اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي۔ (ابوداؤد)

حديث: يَا عِبَادِي، لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي، فَأَعْطَيْتُ كُلَّ إِنْسَانٍ مَسْأَلَتَهُ؛ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِمَّا عِنْدِي إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ إِذَا أُدْخِلَ الْبَحْرَ۔ (مسلم)

حديث: صِلْ مَنْ قَطَعَكَ، وَأَعْطِ مَنْ حَرَمَكَ، وَاعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَكَ۔ (احمد)

حديث: أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: «كُلُّ مَخْمُومِ الْقَلْبِ، صَدُوقِ اللِّسَانِ». قَالُوا: فَمَا مَخْمُومُ الْقَلْبِ؟ قَالَ: «هُوَ التَّقِيُّ النَّقِيُّ، لَا إِثْمَ فِيهِ وَلَا بَغْيَ، وَلَا غِلَّ وَلَا حَسَدَ۔ (ابن ماجہ)

حديث: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا، أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا، فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ، إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ۔ (متفق علیہ)

حديث: مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَهُ، وَأَنَّ مَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ۔(ترمذی)

حدیث: مَنْ رَضِيَ فَلَهُ الرِّضَا۔ (ترمذی،ابن ماجہ) یعنی فَمَنْ رَضِيَ بِمَا وَهَبَهُ اللَّهُ؛ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَرْضَاهُ، وزَادَهُ مِنْ عَطَايَاهُ،

حدیث: إِنَّ الْمُهَاجِرَ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ۔ بخاری

حدیث: سُئِلَ النبی ﷺ أَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ۔ النسائی

حدیث: وَكَانَ سَيِّدُنَا وَنَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ يَقُولُ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ: اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ۔(متفق علیہ)

حدیث: حضرت جابرؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حمد و ثنا کے بعد فرمایا: **سب سے بہتر کلام اللہ کی کتاب ہے**، اور **سب سے بہتر سیرت محمد ﷺ کی سیرت ہے**، اور تمام کاموں سے بڑھ کر بُرا کام **بدعات** ہیں (جو اپنی خواہشِ نفس کی بنا پر ایجاد کی جاتی اور انھیں رواج دیا جاتا ہے، یعنی خواہش کی بنیاد پر انسانوں کے اپنے گھڑے ہوئے، قوانین اور رسوم و رواج)، اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ (مسلم)

حدیث: حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی آدمی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواہش اس دین کے تابع نہ ہو جائے جسے میں لے کر آیا ہوں۔ (اربعین نووی)

حدیث: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ اللہ نے فرمایا:

تم میں سے کون ہے جو مجھ سے یہ کلمات سیکھ لے اور ان پر عمل کرے یا آگے ایسے آدمی کو سکھائے جو ان پر عمل پیرا ہو؟

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: یا رسولؐ اللہ! میں وہ کلمات سیکھنا چاہتا ہوں۔ پس حضورؐ نے میرا ہاتھ پکڑا اور گن کر پانچ باتیں بتائیں۔ آپؐ نے فرمایا:

اتَّقِ المَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ

اللہ کی حرام کی ہوئی اور منع کی ہوئی چیزوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، تو تم سب سے زیادہ عبادت گزار شمار ہو گے۔

اللہ نے جو کچھ تمھاری قسمت میں لکھا ہے اس پر راضی ہو جاؤ، تو تم سب سے بڑھ کر غنی ہو گے۔

پڑوسی پر احسان کرو، تو تم سچے مومن بن جاؤ گے۔

دوسروں کے لیے وہی پسند کرو، جو اپنے لیے پسند کرتے ہو، تو تم اچھے مسلمان بن جاؤ گے۔

اور زیادہ نہ ہنسا کرو۔ اس لیے کہ زیادہ ہنسی دل کو مردہ کر دیتی ہے۔ (ترمذی)

دوسروں کی مدد کرنا

حدیث: وَمَرَّ يَوْمًا عَلَيْهِمْ، فَوَجَدَهُمْ يَعْمَلُونَ عَلَى خِدْمَةِ النَّاسِ وَنَفْعِهِمْ، فَأَثْنَى عَلَيْهِمْ، وَدَعَاهُمْ إِلَى مُوَاصَلَةِ عَمَلِهِمْ، فَقَالَ: اعْمَلُوا فَإِنَّكُمْ عَلَى عَمَلٍ صَالِحٍ۔ (بخاری)

He (peace and blessings of Allah be upon him) came upon some of them one day and saw them striving to serve and benefit people so he praised them and supplicated for them saying:

اعْمَلُوا فَإِنَّكُمْ عَلَى عَمَلٍ صَالِحٍ

[Continue] Working, for you are engaged in a good work.

[Bukhari]

حدیث: الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ۔ نسائی

حدیث: أَحَبُّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ، وَأَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى سُرُورٌ تُدْخِلُهُ عَلَى مُسْلِمٍ، أَوْ تَكْشِفُ عَنْهُ كُرْبَةً، أَوْ تَقْضِي عَنْهُ دَيْنًا، أَوْ تَطْرُدُ عَنْهُ جُوعًا، وَلَأَنْ أَمْشِيَ مَعَ أَخِي فِي حَاجَةٍ؛ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتَكِفَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ –يَعْنِي مَسْجِدَ الْمَدِينَةِ– شَهْرًا۔

The most beloved of the people to Allah are the most beneficial to the people. The most beloved of deeds are those that give happiness to a believer or remove from them some hardship, [such as] settling from them their debts or to satisfy his hunger. That I walk with a brother in seeing to fulfil his need is more beloved to me than that I seclude myself in this mosque (i.e. the Mosque of Madinah) for a month.

(الطبراني في الكبير)

حديث: مَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ۔ مسلم

He who amongst you can benefit his brother then let him do so. (Muslim)

آیت: فاستبقو الخيرات

دعا: اللهم انی اسئلک فعل الخيرات و ترک المنكرات و حب المساکین۔

دعا: رب يسّر ولا تعسر و تمّم بالخير و بک نستعين۔

اے اللہ آسانیاں پیدا فرما، مشکلات سے نجات عطا فرما، خیر اور بھلائی پر خاتمہ نصیب فرما۔ ہم تجھ سے ہی (ان تمام معاملات پر مدد کے طلبگار ہیں۔

دعا: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكَ۔(ترمذی۔3235)

نوجوانوں کیلئے خصوصی ہدایات

حديث: اغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ: شبابک قبل هرمک، صحتک قبل سقمک، غناک قبل فقرک، فراغک قبل شغلک، حیاتک قبل موتک۔ (المستدرک للحاکم)

حديث: الْمُؤْمِنُ يَأْلَفُ وَيُؤْلَفُ۔ (مسند احمد)

حديث: تَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ۔ (متفق علیہ)

حديث: تَبَسُّمُكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ لَكَ صَدَقَةٌ۔ (ترمذی)

حديث: خَمْسُ صَلَوَاتٍ افْتَرَضَهُنَّ اللَّهُ تَعَالَى، مَنْ أَحْسَنَ وُضُوءَهُنَّ وَصَلَّاهُنَّ لِوَقْتِهِنَّ، وَأَتَمَّ رُكُوعَهُنَّ وَخُشُوعَهُنَّ كَانَ لَهُ عَلَى اللَّهِ عَهْدٌ أَنْ يَغْفِرَ لَهُ۔ ابو داؤد

اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ، (ترمذی)

حديث: يَا غُلَامُ إِنِّي أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ، احْفَظِ اللَّهَ يَحْفَظْكَ، احْفَظِ اللَّهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ۔ احمد، ترمذی

حديث: إِنَّ الدِّينَ يُسْرٌ، وَلَنْ يُشَادَّ الدِّينَ أَحَدٌ إِلَّا غَلَبَهُ، فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا، وَأَبْشِرُوا۔ بخاری

حديث: مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ آمِنًا فِي سِرْبِهِ، مُعَافًى فِي جَسَدِهِ، عِنْدَهُ قُوتُ يَوْمِهِ، فَكَأَنَّمَا حِيزَتْ لَهُ الدُّنْيَا۔ ترمذی، ابن ماجہ

حديث: اللّٰهم اكفنی بحلالک عن حرامک و اغننی بفضلک عمن سواک۔

حديث: أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ، فَإِنْ كَانَ أَتَمَّهَا كُتِبَتْ لَهُ تَامَّةً، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَتَمَّهَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَتُكْمِلُونَ بِهَا فَرِيضَتَهُ؟۔ ابو داؤد، ابن ماجہ

حديث: اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ، جس سے مشورہ کیا جائے ضروری ہے کہ وہ امانت داری سے کام لے۔ترمذی

حديث: اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ۔ ابوداؤد

حديث: احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ۔ مسلم

حديث: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُحِبَّهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ؛ فَلْيَصْدُقِ الْحَدِيثَ، وَلْيُؤَدِّ الْأَمَانَةَ، وَلَا يُؤْذِ جَارَهُ۔ شعب الإيمان

حديث: قَالَ رَسُولُ اللهِ لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ: «إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللهُ وَرَسُولُهُ: الْحِلْمُ وَالْأَنَاةُ۔ مسلم

حديث: اللّٰهُمَّ اَنِّی اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَ رِزْقًا طَيِّبًا وَ عَمَلًا متقبّلًا۔ (سنن ابن ماجہ) اے اللہ میں تجھ سے نفع بخش علم، پاک روزی اور (تیری بارگاہ میں) مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

حديث: مَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ زَادٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ۔ مسلم

حديث: إِنَّ الرَّجُلَ لَتُرْفَعُ دَرَجَتُهُ فِي الْجَنَّةِ، فَيَقُولُ: أَنَّى هَذَا؟ فَيُقَالُ: بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ۔ ابن ماجہ، أحمد

حديث: رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا۔ مسلم

حديث: أَلَمْ تَرَ آيَاتٍ أُنْزِلَتِ اللَّيْلَةَ، لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ؛ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ مسلم

حديث: إِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا۔ متفق عليہ

حديث: إِنَّ مِنْ أَحَبِّكُمْ إِلَيَّ، وَأَقْرَبِكُمْ مِنِّي مَجْلِسًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ؛ أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا۔ ترمذی

حديث: الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ لِعَلَّاتٍ، أُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى، وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ۔ بخاری

حديث: إِنَّ أَحَدًا لَمْ يُعْطَ بَعْدَ الْيَقِينِ خَيْرًا مِنَ الْعَافِيَةِ۔ ترمذی

حديث: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ؛ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ۔ بخاری

حديث: بُلُّوا أَرْحَامَكُمْ وَلَوْ بِالسَّلَامِ۔ شعب الإيمان للبيهقي

حديث: الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ؛ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ۔ متفق عليه

حديث: كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْا الْقُبُوْرَ فَإِنَّهَا تُزَہِّدُ فِی الدُّنْيَا وَتُذَكِّرُ الآخِرَةَ۔ میں نے تمھیں (پہلے) قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا، پس (اب) قبروں کی زیارت کرو، اس لیے کہ یہ دنیا میں زہد کی صفت پیدا کرتی ہے اور آخرت کی یاد دلاتی ہے۔

آدابِ قبرستان

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ ، اَنْتُمْ سَلَفَنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ۔ اے اہلِ قبور آپ سب پر سلامتی ہو، اللہ ہماری اور آپ سب کی مغفرت فرمائے، آپ لوگ [ہم سے] پہلے جا چکے اور ہم بس آپ کے پیچھے ہیں۔

حديث: لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ۔ ابن ماجه

کھانے کے آداب

حديث: إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ، فَإِنْ نَسِيَ اسْمَ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ: بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ۔ ابو داؤد

صدقاتِ جاریہ

حديث: إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ: صَدَقَةٌ جَارِيَةٌ، وَعِلْمٌ يُنْتَفَعُ بِهِ، وَوَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ۔ مسلم

شکر

حديث: إِنَّ اللَّهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا، أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا۔ مسلم

الْمُؤْمِنُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلُ بِهِ كَالأُتْرُجَّةِ، طَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَرِيحُهَا طَيِّبٌ۔ متفق علیہ

حديث: رِضَا الرَّبِّ فِي رِضَا الْوَالِدَيْنِ۔ ترمذی

صدقہ کی اقسام

حديث: كُلُّ سُلامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيْهِ الشَّمْسُ، تَعْدِلُ بَيْنَ الاثْنَيْنِ : صَدَقَةٌ، وَتُعِيْنُ الرَّجُلَ عَلَى دَابَّتِهِ فَتَحْمِلُهُ عَلَيْهَا أَوْ تَرْفَعُ لَهُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ، وَالكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ، وَبِكُلِّ خُطْوَةٍ تَمْشِيهَا إِلَى الصَّلاةِ صدَقَةٌ، وَتُمِيْطُ الأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ۔

بہترین اخلاق

حديث: صِلْ مَنْ قَطَعَكَ، وَأَعْطِ مَنْ حَرَمَكَ، وَاعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَكَ۔ احمد

حديث: مَا زَادَ اللَّهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا۔ مسلم

ہدایت اور قناعت

حديث: طُوبَى لِمَنْ هُدِيَ إِلَى الْإِسْلَامِ، وَكَانَ عَيْشُهُ كَفَافًا وَقَنَعَ۔ ترمذی

حدیث: اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ۔ بخاری

بے حیائی

حدیث: اذا لم تستحی فاصنع ما شئت۔ اگر تم میں حیا نہیں تو جو چاہے کرو۔ بخاری

صلہ رحمی

حدیث: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، أَوْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ؛ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ۔ متفق علیہ

حدیث: بينما رجل يمشي بطريق وجد غصن شوك على الطريق فأخره، فشكر الله له فغفر له۔

حدیث: اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ، "جہنم کی آگ سے بچو، کھجور کا ایک ٹکڑا ہی دے کر سہی"۔ بخاری، کتاب الزکوٰۃ،

حدیث: لَايَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ، "مومن کے لیے جائز نہیں کہ تین دن سے زیادہ وہ اپنے بھائی کو چھوڑے رکھے"۔ (بخاری، کتاب الادب

حدیث: اَلْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ، "اصل تونگری دل کی تونگری ہے"۔ بخاری

حدیث: اَلْيَدُالْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى، "اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے"۔ (بخاری، کتاب الزکوٰۃ

شکریہ

حدیث: لَايَشْكُرُ اللهَ مَنْ لَّا يَشْكُرُ النَّاسَ، "وہ شخص خدا کا بھی شکر گزار نہیں ہے جو انسانوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا"۔ (ترمذی

حدیث: اَلتَّآئِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّاذَنْبَ لَہٗ، "گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے، جس نے گناہ کیا ہی نہ ہو"۔ (ابن ماجہ

اعتدال اور میانہ روی

حدیث: خَيْرُ الْاُمُوْر اَوْسَاطُهَا، ''بہترین کام وہ ہے جس میں اعتدال کو ملحوظ رکھا جائے''۔(بیہقی فی شعب الایمان

حدیث: اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لِاُمَّتِیْ فِیْ بُکُوْرِ هَا ، 'اے اللہ میری امت کے دن کے شروع میں برکت دے''۔(ابن ماجہ،

حدیث: کَادَ الْفَقْرُ اَنْ يَّکُوْنَ کُفْرًا ، ''لگتا ہے کہ محتاجی کفر ہو جائے''۔(بیہقی فی شعب الایمان

حدیث: اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَۃِ، ''مجلسوں کے لیے امانت داری لازم ہے''۔(ابوداوَد

شرعی احکامات میں حکمت

آپؐ حکمت و دانائی سے کام لیتے تھے۔ایک دفعہ بدو مسجد نبوی کے صحن میں بیٹھ کر پیشاب کرنے لگا۔صحابہ کرامؓ کو اس بات پر غصّہ آیا اور وہ مارنے کے لیے دوڑ پڑے۔ آپؐ نے نہ صرف ان کو بدو کو مارنے سے منع کیا بلکہ انھیں بتایا کہ اس کو پیشاب کرنے دیں۔آپؐ نے صحابہ کرامؓ کو بتایا کہ یہ غصّہ کرنے اور مارنے کا موقع نہیں بلکہ اس کو آداب سکھانے کی ضرورت ہے۔یہ بدو مسجد کے آداب سے ناواقف ہے۔یہ آپؐ کی حکمت و دانائی تھی۔

استغفار کی برکات

حدیث: طُوبَى لِمَنْ وَجَدَ فِي صَحِيفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِيرًا۔ ابن ماجہ

درود شریف

حدیث: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلاَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا۔ مسلم

حدیث: إِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِهِ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. فَيُقَالُ لَهُ: حَسْبُكَ، هُدِيتَ وَوُقِيتَ وَكُفِيتَ۔ ترمذی و ابوداؤد

بہترین ذکر اور بہترین دعا

حدیث: افضل الذکر لا الٰہ الّا اللہ و افضل الدعا الحمد للّٰہ۔

سجدہ کے آداب

آیت: واسجد و اقترب۔

حدیث: أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ وَهُوَ سَاجِدٌ۔ مسلم

حدیث: أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ: عَلَى الْجَبْهَةِ. وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ۔ متفق علیہ

کامیاب زندگی

آیت: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ۔ حج۔77

الْغَنِيمَةُ الْبَارِدَةُ؛ الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ۔ ترمذی

جھگڑوں کی نحوست

حدیث: إِنِّي خَرَجْتُ لِأُخْبِرَكُمْ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَإِنَّهُ تَلَاحَى فُلَانٌ وَفُلَانٌ فَرُفِعَتْ۔ بخاری

حدیث: كَانَ تَاجِرٌ يُدَايِنُ النَّاسَ، فَإِذَا رَأَى مُعْسِرًا قَالَ لِفِتْيَانِهِ: تَجَاوَزُوا عَنْهُ، لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا، فَتَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُ۔ متفق علیہ

حدیث: خِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ۔ ترمذی

حدیث: خیرکم خیرکم لاھلہ وانا خیرکم لاھلی۔

عشرہ ذی الحجہ

حدیث: الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ هِيَ التَّكْبِيرُ، وَالتَّهْلِيلُ، وَالتَّسْبِيحُ، وَالتَّحْمِيدُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ احمد

عیدالاضحیٰ، قربانی

حدیث: إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعَ فَنَنْحَرَ، فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا۔ (بخاری، مسلم)

حدیث: مَا عَلَى الْأَرْضِ رَجُلٌ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، إِلَّا كُفِّرَتْ عَنْهُ ذُنُوبُهُ، وَلَوْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِ الْبَحْرِ۔ ترمذی

حدیث: قُلْ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، يُغْرَسْ لَكَ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ۔ ابن ماجہ

حدیث: أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللهِ أَرْبَعٌ: سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ۔ مسلم

حدیث: يَا غُلاَمُ، سَمِّ اللَّهَ، وَكُلْ بِيَمِينِكَ، وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ۔ متفق علیہ

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا۔ البقرہ 83

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ۔ آل عمران

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى۔ المائدہ 2

حدیث: لَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ أَبَدًا۔ بخاری ادب المفرد

حدیث: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ۔ ترمذی

مشکلات کے باوجود مسجد آنے کی فضیلت

حدیث: بَشِّرِ الْمَشَّائِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ ابو داؤد، ترمذی

حدیث: وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ۔ مسلم

قبولیت اعمال کی دعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

محنت کرکے روزی کما کر کھانے کی اہمیت

حدیث: مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ، خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ، وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ۔ بخاری

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ۔

حدیث: الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ۔ متفق علیہ

حدیث: لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَيْئًا۔ اچھے کاموں میں سے کسی کام کو ہرگز معمولی نہ سمجھو۔(مسلم،ترمذی)

حدیث: حضرت سلمانؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقیناً تمھارا رب شرمانے والی اور کرم کرنے والی ذات ہے۔ وہ اس بات سے شرماتا ہے کہ بندہ اس سے دونوں ہاتھ اُٹھا کر دعا مانگے اور وہ اس کے ہاتھوں کو خالی لوٹا دے۔(ترمذی)

حدیث: كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا المُجَاهِرِينَ۔ ترمذی

حدیث: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے کسی گناہ کا واویلا کرتا ہوا حاضر ہوا۔ وہ کہہ رہا تھا: ہائے میرا گناہ، ہائے میرا گناہ! دو مرتبہ یا تین مرتبہ یہ کلمات کہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: اس طرح سے کہو: اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُکَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِی وَرَحْمَتُکَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِی "اے اللہ! تیری بخشش میرے گناہوں سے زیادہ کشادہ ہے اور تیری رحمت سے مجھے اپنے عمل کے مقابلے میں زیادہ اُمید ہے"۔ اس نے ایک مرتبہ یہ کلمات کہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوبارہ کہو۔ اس نے دوبارہ کہے تو آپؐ نے فرمایا: پھر کہو تو اس نے تیسری بار بھی یہ کلمات کہے۔ پھر آپؐ نے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور چلے جاؤ۔ اللہ تعالیٰ نے تجھے معاف کر دیا ہے۔(مستدرک حاکم)

دعا: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيعِ سَخَطِكَ۔ مسلم

جنت کے بالاخانے

حدیث: حضرت ابی مالک اشعریؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایسے بالا خانے ہیں جن کے باہر سے اندر اور اندر سے باہر نظر آتا ہے (موتیوں کے بنے ہوئے شیش محل کے بالا خانے ہیں)۔ یہ بالا خانے اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لیے تیار کیے ہیں:

جو **نرم گفتگو** کریں۔

لوگوں کو **کھانا کھلائیں**

اور **باقاعدگی سے روزے رکھیں**

اور **راتوں کو نمازیں پڑھیں**، جب کہ دوسرے لوگ سوئے ہوئے ہوں۔ (بیہقی فی شعب الایمان)

حدیث: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے **چار چیزیں** دے دی گئیں تو اسے دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں دے دی گئیں:

شکر گزار دل،

ذکر کرنے والی زبان

اور آزمایش پر صبر کرنے والا بدن،

اور **شریکہ حیات** جو اپنے نفس اور شوہر کے مال میں خیانت نہ کرے۔ (بیہقی، شعب الایمان)

افضل انسان: سچی زبان اور صاف دل رکھنے والا

حدیث: حضرت عبد اللہ بن عمروؓ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ سے کہا گیا:

کون سا آدمی دوسروں سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے؟

آپؐ نے فرمایا: مَخْمُوْمُ الْقَلْبِ صَدُوْقُ اللِّسَانِ۔ صحابہؓ نے عرض کیا: یارسولؐ اللہ! صَدُوْقُ اللِّسَانِ (**سچی زبان والا**) کو ہم سمجھتے ہیں مَخْمُوْمُ الْقَلْبِ کا کیا مطلب ہے؟ آپؐ نے فرمایا: **صاف دل** جو گناہگار نہ ہو اور نہ ظلم و زیادتی، کینہ اور حسد کرتا ہو۔ (مشکوٰۃ بحوالہ ابن ماجہ، بیہقی)

تہجد کاارادہ کرکے سونا

حدیث: حضرت ابو الدرداؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی رات کے وقت اپنے بستر پر لیٹے اس حال میں کہ نیت رکھتا ہو کہ رات کو اُٹھ کر نماز پڑھے گا لیکن اس پر نیند کا غلبہ ہو گیا اور وہ نماز کے لیے نہ اُٹھ سکا۔ اس نے نماز کی جو نیت کی وہ اس کے لیے لکھ دی جاتی ہے اور نیند اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے صدقہ بن جاتی ہے۔ (نسائی، ابن ماجہ)

تین اعمال

حدیث: حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

من اکل طیبا وعمل فی سنتی وامن الناس بوائقہ دخل الجنۃ

جس نے **رزقِ حلال** کھایا اور **سنت پر عمل** کیا اور لوگ اس کی طرف سے **تکالیف سے محفوظ** رہے وہ جنت میں داخل ہو گا۔ (مستدرک حاکم)

حدیث: حضرت معاویہ بن ابی سفیانؓ سے روایت ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من یرد اللہ بہ خیرا یفقہ فی الدین۔

جس آدمی کے بارے میں اللہ بھلائی کا ارادہ کرتے ہیں، اسے دین کی سمجھ عطا فرماتے ہیں۔ (بخاری)

حدیث: حضرت ازرق بن قیسؒ بیان کرتے ہیں کہ ہم اہواز میں نہر کے کنارے پر تھے، نہر خشک ہو گئی تھی حضرت ابو برزہ اسلمیؓ گھوڑے پر سوار ہو کر پہنچے۔ گھوڑے سے اُترے، نماز پڑھنے لگے اور گھوڑے کو کھلا چھوڑ دیا۔ گھوڑا کھڑا رہنے کے بجائے چل پڑا۔ حضرت ابو برزہ اسلمیؓ نے نماز چھوڑ دی اور گھوڑے کے پیچھے چل پڑے۔ گھوڑے کو پکڑ لیا، پھر آئے اور اپنی نماز ادا کی۔ ہمارے اندر ایک آدمی تھا جو خوارج کی رائے رکھتا تھا۔ کہنے لگا: اس بزرگ کو دیکھیں کہ اس نے گھوڑے کی خاطر نماز چھوڑ دی! حضرت ابو برزہؓ نماز سے فارغ ہو کر آئے تو فرمانے لگے: جب سے میں رسول اللہ ﷺ سے جدا ہوا ہوں اب تک کسی نے مجھے نہیں جھڑکا۔ پھر فرمایا: میرا گھر بہت دُور ہے۔ اگر میں نماز پڑھتا رہتا اور گھوڑے کو پکڑنے کے لیے نہ جاتا تو میں اپنے گھر رات تک نہ پہنچ سکتا۔ پھر فرمایا: میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ رہا ہوں اور مَیں نے اُمت کے لیے آپؐ کی آسانیاں دیکھی ہیں۔ (بخاری، کتاب الادب)

حدیث : حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بعض حلال چیزیں واضح ہیں اور بعض حرام چیزیں واضح ہیں اور ان دونوں کے درمیان کچھ مشتبہات ہیں۔ پس جس نے اس گناہ کو چھوڑا جس کا گناہ ہونا مشتبہ ہے تو وہ اس گناہ کو زیادہ ترک کرنے والا ہو گا جس کا گناہ ہونا اس پر واضح ہے۔ اور جس نے مشتبہ گناہ کے ارتکاب پر جرأت کی، قریب ہے کہ وہ واضح گناہ کا ارتکاب کرے۔ گناہ اللہ تعالیٰ کی ممنوع کردہ چراگاہیں ہیں اور جو شخص ممنوعہ چراگاہوں کے قریب چرے گا، قریب ہے کہ ان چراگاہوں کے اندر داخل ہو جائے۔ (بخاری، کتاب البیوع)

دُعا: احادیثِ رسولؐ سے واضح ہوتا ہے کہ دعا اور تقدیر دونوں آپس میں لڑتی رہتی ہیں۔ آپؐ نے فرمایا: ''تقدیر کو صرف دعا ہی سے ٹالا جا سکتا ہے'' (احمد، ترمذی)۔ یہ بھی فرمایا: ''جو مصیبت آگئی ہے اور جو ابھی آنی ہے دعا دونوں میں فائدہ دیتی ہے۔ مصیبت آئے گی تو دعا اُس کے سامنے کھڑی ہو جائے گی۔ پھر دونوں قیامت تک لڑتی رہیں گی''۔ (حاکم)

حدیث : حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کسی کے ساتھ بھلائی کی گئی اور اس نے اس کے بدلے میں جزاک اللہ خیراً (اللہ تجھے جزائے خیر عطا فرمائے) کہہ دیا تو اس نے اس کے شکریے کا حق ادا کر دیا اور اُونچے درجے کی تعریف کر دی۔ (ترمذی)

حدیث : حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی فوت ہو گیا اس حال میں کہ وہ تکبر اور خیانت اور قرض سے بری ہو، وہ جنت میں داخل ہو گا۔ (ترمذی)

حدیث : حضرت انسؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی آدمی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اس کے والدین، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جائوں۔ (متفق علیہ)

حدیث : حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک دیہاتی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: آپؐ مجھے ایسا عمل بتلا دیجیے کہ میں اس پر عمل کر کے جنت میں داخل ہو جائوں۔ آپؐ نے فرمایا: اللہ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ فرض نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔ یہ سن کر اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! اس پر میں کوئی اضافہ کروں گا اور نہ کمی کروں گا (یعنی اپنے طور پر اضافہ نہیں کروں گا، اگر اللہ تعالیٰ کوئی اور حکم دیں گے تو اس کی تعمیل کروں گا)۔ یہ کہہ کر جب وہ چلا گیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: جس آدمی کو اس بات کی خواہش ہو کہ وہ جنتی آدمی کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لے تو وہ اس شخص کو دیکھے۔ (متفق علیہ)